خیبر پختونخوا قحط دادرسی فنڈ کا قانون،۱۹۳۸ء

(قانون نمبرXII،۱۹۳۸ء)

مندرجات.

عنوان:

حصے:

۱. مختصر عنوان، مضمون اور آغاز۔

۲. تعریف۔

۳. خیبر پختونخوا قحط دادرسی فنڈ کا قیام۔

۴. ....

۵. مقاصد جن کیلئے فنڈ استعمال کیا جاسکتا ہے۔

۶. سرمایہ کاری اور از سرِ نو سرمایہ کاری غیر ضروری رقومات۔

۷. فنڈ کے اکاؤنٹس اور فنڈ کی کمی کو پُورا کرنا۔

[1][خیبر پختونخوا] قحط دادرسی فنڈ کا قانون،۱۹۳۸ء

(قانون نمبر XII،۱۹۳۸ء)

عنوان۔

جبکہ گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ، ۱۹۳۵ء کوئی دفعہ نسبت بحالی اور جاری رہنے قحط ریلیف فنڈ نہیں رکھتا بر قرار رکھا گیا تحت دفعات رُول ۲۹ اِور شیڈول iv منتقلی رُولز جو زیرِ دفعہ ۴۵-اَ اور ۱۲۹-اَ آف گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ، ۱۹۱۹ء کے وضع کئے گئے اور جبکہ یہ مفید ہے کہ ہیچوں قسم ریلیف فنڈ کو بر قرار اور جاری رکھا جائے، اور جبکہ گورنر نے تحت ذیلی دفعہ (۳) دفعہ ۸۲ اِ آف گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ، ۱۹۳۵ء کے اس قانون پر غور کرنے کی سفارش کی ہے، اس طرح سے یہ ذیل نافذ کیا جاتا ہے۔

مختصر عنوان، مضمون اور آغاز۔

۱. (۱) اس قانون کو [2][خیبر پختونخوا] قحط دادرسی فنڈ کا قانون، ۱۹۳۸ء کے نام سے پکارا جائے گا۔

(۲) اس قانون کا اطلاق تمام [3][خیبر پختونخوا] میں ہو گا۔

(۳) یکم اپریل ۱۹۳۷ء سے اس کا نافذ العمل ہونا تصور ہو گا۔

تعریف۔

۲. اس قانون میں "فنڈ" سے مراد [4][خیبر پختونخوا] قحط دادرسی فنڈ ہے۔

[8][خیبر پختونخوا] قحط ریلیف فنڈ کا قیام۔

۳. صوبائی حکومت اس قانون کے آغاز پر اس میں اور اس کیلئے بنائے گی [5][خیبر پختونخوا] ایک فنڈ جسے "[6][خیبر پختونخوا] قحط دادرسی فنڈ" کہا جائے گا۔ فنڈ مشتمل بر—

(i) رقم واجب الادا برائے قرض قحط دادرسی فنڈ [7][صوبہ] کے جو یکم اپریل، ۱۹۳۷ء کو گورنر جنرل ان کونسل کی جانب سے منتقل کی گئی؛

(ii) حکومت کی سیکیوریٹیز مندرجہ دفعہ ۶؛

---

[1] تبدیل کیا گیا تحت خیبر پختونخوا قانون نمبر IV سال ۲۰۱۱ء۔

[2] تبدیل کیا گیا تحت خیبر پختونخوا قانون نمبر IV سال ۲۰۱۱ء۔

[3] تبدیل کیا گیا تحت خیبر پختونخوا قانون نمبر IV سال ۲۰۱۱ء۔

[4] تبدیل کیا گیا تحت خیبر پختونخوا قانون نمبر IV سال ۲۰۱۱ء۔

[5] تبدیل کیا گیا تحت خیبر پختونخوا قانون نمبر IV سال ۲۰۱۱ء۔

[6] تبدیل کیا گیا تحت خیبر پختونخوا قانون نمبر IV سال ۲۰۱۱ء۔

[7] لفظ صوبہ شامل کیا گیا بذریعہ خیبر پختونخوا A.L.O.،۱۹۷۵ء۔

[8] تبدیل کیا گیا تحت خیبر پختونخوا قانون نمبر IV سال ۲۰۱۱ء۔

(iii) منافع جو وقتاً فوقتاً مذکورہ سے حاصل کیا جاسکے گا؛ اور

(iv) وہ رقومات جو صوبائی حکومت وقتاً فوقتاً تحت دفعہ ۴ اِس فنڈ میں جمع کر سکے گی۔

۴. صوبائی حکومت بجٹ میں مالی سال ۳۸-۱۹۳۷ء کے آغاز سے ہر سال مہیا کرے گی، برائے شراکت فنڈ، یکمشت رقم مبلغ دس ہزار روپے ادا کرے گی جو صرف کی جائے گی [1][صوبائی یکجا فنڈ]:

بشرط اس کے کہ کسی سال میں فنڈ کا میزان ایک لاکھ پچاس ہزار روپے سے کم نہیں ہے، صوبائی حکومت عارضی طور پر سالانہ شراکت کی دفعہ کو معطل کر سکتی ہے۔

۵. فنڈ کو استعمال نہیں کیا جائے گا ماسوائے--- مقاصد جن کیلئے فنڈ استعمال کیا جاسکتا ہے۔

(i) [2][خیبر پختونخوا] میں دادرسی برائے قحط؛ اور

(ii) ریلیف برائے مشکلات جو مذکورہ [3][علاقہ جات] میں سنگین خشک خشک سالی، سیلاب یا دیگر قدرتی آفات کی وجہ سے ہو:

بشرط اس کے کہ جب فنڈ کی رقم ایک لاکھ پچاس ہزار روپے سے زائد ہو جائے تو صوبائی حکومت اضافی رقم کو کسی بھی مندرجہ ذیل مقاصد کیلئے استعمال کر سکتی ہے، موسومہ:—

(i) محفوظ آب پاشی کے اُمور پر آنے والے اخراجات کو پُورا کرنے کیلئے اور دیگر اُمور جو مذکورہ [4][علاقہ جات] میں قحط کی روک تھام کیلئے ہوں۔

(ii) کاشتکاروں کو تحت جائیداد بہتری قرضہ جات قانون، ۱۸۸۳ء کے قرضے عطا کرنا، یا تحت کسان قرضہ جات قانون، ۱۸۸۴ء کے، یا بغرض دادرسی مقاصد، یا تحت مذکورہ قوانین کے قرضہ جات کی ناقابلِ ادائیگی واجبات کو پُورا کرنا اور ان قرضہ جات کے جو صابائی

---

[1] شامل کیا گیا برائے الفاظ "صوبائی آمدنی" مغربی پاکستان قوانین (موافقت) حکم، ۱۹۶۴ء۔ حصہ -III۔

[2] تبدیل کیا گیا تحت خیبر پختونخوا قانون نمبر IV سال ۲۰۱۱ء۔

[3] تبدیل کیا گیا بذریعہ .W.P.A.L حکم، ۱۹۶۴ء۔

[4] تبدیل کیا گیا بذریعہ .W.P.A.L حکم، ۱۹۶۴ء۔

قرضہ جات کھاتہ سے بغرض دادرسی دیئے گئے۔

سرمایہ کاری اور از سرنو سرمایہ کاری غیر ضروری رقومات۔

۶. صوبائی حکومت وقتاً فوقتاً سیکیورٹیز [1][وفاقی حکومت] یا حکومت [2][خیبر پختونخوا] میں سرمایہ کاری یا از سرِنو سرمایہ کاری کرے گی، فنڈ کے قرض کیلئے جملہ رقومات جو فی الوقت فوری طور پر کسی دیگر مقاصد مندرجہ دفعہ ۵ کیلئے ضرورت نہ ہوگی۔

فنڈ کے اکاؤنٹس اور فنڈ کی کمی کو پُورا کرنا۔

۷. (۱) فنڈ کے اکاؤنٹس ہر مالی سال کے اختتام پر تیار کئے جائیں گے، سیکیورٹیز، جو فنڈ سے متعلقہ ہوں، کی قیمت اس سال کے آخری دِن کی قیمت بازاری کے حساب سے لگائی جائے گی۔

(۲) اگر تیار کردہ اکاؤنٹس سے یہ ظاہر ہو کہ فنڈ میں بیلنس اس سال کے اختتام پر ایک لاکھ پچاس ہزار روپے سے کم ہو چکا ہے تو اس کمی کو [3][صوبائی یکجاء فنڈ] جیسا کہ دفعہ ۴ میں ہے سے پُورا کیا جائے گ کا۔

---

[1] تبدیل کیا گیا بذریعہ خیبر پختونخوا A.L.O.، ۱۹۷۵ء۔

[2] تبدیل کیا گیا تحت خیبر پختونخوا قانون نمبر IV سال ۲۰۱۱ء۔

[3] شامل کیا گیا برائے الفاظ "صوبائی آمدنی" مغربی پاکستان قوانین (موافقت) حکم، ۱۹۶۴ء۔ حصہ -III-۔